کنز المدارس بورڈ درجہ عالمیہ دوم کے نصاب میں شامل

(باب الوحی، کتاب الایمان، العلم، الصلاۃ، التہجد، عمرہ، فضائل مدینہ)

تلخیصِ بخاری شریف

بفیضان نظر۔۔ شیخ الحدیث مولانا منور مدنی صاحب

نیاز رضا عطاری

جامعۃ المدینہ فیضان احمد رضا (نارتھ کراچی)

سوال :- امام بخاری کا تعارف پیش کریں۔؟
جواب :- اسم گرامی : محمد کنیت : ابو عبداللہ اور والد کا نام اسماعیل ہے،
ولادت : 13شوال 194ھ جمعۃُ المبارک کے دن ہوئی -
آپ کی ولادت ازبکستان کے مشہور شہر بُخارا میں ہوئی، اس لئے آپ کو بخاری کہا جاتا ہے۔
امام بخاری علیہ رحمۃ اللہ البارِی نے کئی کتب تصنیف فرمائی ہیں جن میں سب سے زیادہ مقبول "صحیح بخاری" ہے، جو کہ مقبول عام و خاص ہے ۔
وصال مبارک :- تقریباً 62 سال کی عمر میں 256ھ کو ہفتے کی رات وِصال فرمایا۔

سوال :- بخاری شریف کا مکمل نام بیان کریں ۔؟
جواب :- الجامع المسند الصحیح المختصر من امور رسول اللہ ﷺ و سننه وايامه

سوال :- امام بخاری نے بخاری شریف کتنے عرصے میں مکمل فرمائی ۔؟
جواب :- 16 سال کے عرصے میں مکمل فرمائی ۔

سوال :- امام بخاری نے بخاری شریف کی ابتداء کس باب سے فرمائی ۔ ؟
جواب :- باب بدء الوحی سے

سوال :- باب بدء الوحی کی ابتدا میں کس آیت مبارکہ کو ذکر فرمایا۔؟
جواب :- انا اوحينا اليک كما اوحينا الخ۔۔۔

سوال :- سرکار علیہ السلام پر وحی کی کون سی صورت سب سے سخت ہوا کرتی ۔ ؟
جواب :- جو صلصلۃ الجرس کی صورت میں ہوتی ۔

سوال :- نبی علیہ الصلوۃ والسلام پر وحی کی ابتدا کس چیز کے ذریعے ہوئی۔ ؟
جواب :- الرؤیا الصالحہ یعنی نیک خواب

سوال :- فیتحنث کا معنی بیان کریں ۔؟
جواب :- یعنی عبادت کرنا ۔

سوال :- ناموس کسے کہتے ہیں ۔؟
جواب :- فرشتے کو کہتے ہیں ۔

سوال :- لا تحرک بہ لسانک لتعجل بہ ۔۔
ابن عباس نے اس آیت کی تفسیر میں کیا ارشاد فرمایا ۔ ؟
جواب :- سرکار علیہ السلام نزول قران کے وقت بہت سختی محسوس فرمایا کرتے تھے اور اس کی علامتوں میں سے ایک یہ تھی کہ یاد کرنے کے لیے آپ علیہ السلام اپنے ہونٹوں کو ہلاتے تھے۔

سوال :- فواللہ ، لولا الحیاء من ان یاثرو علی کذبا لکذبت عنہ ۔۔ ھرقل سے یہ بات کس نے کہی تھی ۔؟
جواب :- حضرت ابو سفیان رضی اللہ عنہ

سوال :- ھرقل کے اس سوال پر حضرت ابو سفیان نے کیا فرمایا۔ كَيْفَ نَسَبُهُ فِيكُمْ ؟

جواب :- هُوَ فِينَا ذُو نَسَبٍ،

سوال :- ھرقل کے اس سوال پر حضرت ابو سفیان نے کیا فرمایا۔ مَاذَا يَأْمُرُكُمْ ؟

جواب : يَقُولُ اعْبُدُوا اللَّهَ وَحْدَهُ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا، وَاتْرُكُوا مَا يَقُولُ آبَاؤُكُمْ، وَيَأْمُرُنَا بِالصَّلَاةِ وَالصِّدْقِ وَالْعَفَافِ وَالصِّلَةِ،

سوال :- ھرقل نے حضرت ابو سفیان رضی اللہ عنہ کے جوابات سن کر نبی علیہ السلام کے متعلق کیا کہا۔؟

جواب :- فَلَوْ أَنِّي أَعْلَمُ أَنِّي أَخْلُصُ إِلَيْهِ لَتَجَشَّمْتُ لِقَاءَهُ، وَلَوْ كُنْتُ عِنْدَهُ لَغَسَلْتُ عَنْ قَدَمِهِ،

شارح بخاری حضرت مفتی شریف الحق امجدی فرماتے ہیں :-

بر بنائے قول مشہور صحابہ کرام کا زمانہ 110 ہجری میں انتقال فرمانے والے صحابی رسول حضرت ابو الطفیل بن عامر واثلہ رضی اللہ عنہ کے انتقال شریف پر پورا ہو گیا، اسکے بعد ستر اسی (70_80) سال تک تابعین کا دور رہا پھر پچاس برس تبع تابعین کا رہا لگ بھگ (تقریبا) دو سو بیس ہجری (220) میں تبع تابعین کا دور پاک ختم ہو گیا۔

{ نزھۃ القاری ج 3 ص 801 }

کتاب الایمان

سوال :- امام بخاری نے ایمان کی کیا تعریف بیان فرمائی ۔؟

جواب :- الایمان وھو قول و فعل یزید و ینقص۔

سوال :- اجلس بنا نؤمن ساعة یہ کس صحابی رسول کا قول ہے ۔؟

جواب :- حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

سوال :- شرعة و منهاجا اور دعاؤکم ۔۔
ابن عباس رضی اللہ عنہ نے انکی کیا تفسیر بیان فرمائی ۔؟

جواب :- شرعة و منهاجا کی سبیلا و سنة سے اور دعاؤکم کی ایمانکم ۔۔ سے تفسیر بیان فرمائی ۔

سوال :- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ، ۔۔ حدیث پاک میں مذکور ان پانچ چیزوں کو بیان کریں ۔؟

جواب :- 1 ۔۔ شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، 2 ۔۔ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ، 3 ۔۔ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ، 4 ۔۔ وَالْحَجِّ، 5 ۔۔ وَصَوْمِ رَمَضَانَ.

سوال :- حدیث پاک میں مہاجر کسے فرمایا گیا ۔؟
جواب :- جو اللہ پاک کی منع کردہ چیزوں کو چھوڑ دے اسے مہاجر کہا گیا۔

سوال :- قَالَ: ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ،
حدیث پاک میں مذکور ان تینوں چیزوں کو بیان کریں ۔؟
جواب :- تین خصلتیں جس میں ہوں اس نے ایمان کی حلاوت کو پا لیا۔
1 ۔ اللہ اور اسکے رسول اس کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب بن جائیں،
2 ۔ وہ کسی انسان سے محض اللہ کی رضا کے لیے محبت رکھے۔
3۔ کفر میں واپس لوٹنے کو ایسا برا جانے جیسا کہ آگ میں ڈالے جانے کو برا جانتا ہے۔

سوال :- حدیث پاک میں انصار کی محبت اور انکے بغض کو کس بات کی علامت فرمایا گیا ۔؟
جواب :- سرکار علیہ السلام نے فرمایا: انصار سے محبت رکھنا ایمان کی نشانی ہے اور انصار سے کینہ رکھنا نفاق کی نشانی ہے۔

سوال :- جہنم میں عورتوں کی کثرت ھوگی اس بات کی وجہ بیان فرمائیں ۔؟
جواب :- اپنے شوہروں کی ناشکری کی وجہ سے ۔

سوال :- کونسا دین اللہ پاک کی بارگاہ میں زیادہ محبوب ہے ۔؟
جواب :-الحنيفة السمحة یعنی وہ آسان دین جو باطل سے دور ہو ۔

سوال :-"وما کان اللہ لیضیع ایمانکم" اس آیت مبارکہ کی امام بخاری نے کیا تفسیر بیان کی ہے ۔ ؟

جواب :-یعنی صلاتکم عند البیت۔

سوال :- سرکار علیہ السلام نے بیت اللہ کی طرف رخ کرکے سب پہلی نماز کونسی ادا فرمائی ۔؟
جواب :- نماز عصر ادا فرمائی تھی ۔

سوال :-قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَحْسَنَ أَحَدُكُمْ إِسْلَامَهُ، فَكُلُّ حَسَنَةٍ يَعْمَلُهَا تُكْتَبُ لَهُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ، وَكُلُّ سَيِّئَةٍ يَعْمَلُهَا تُكْتَبُ لَهُ بِمِثْلِهَا.

اس حدیث پاک کا ترجمہ بیان کریں ۔؟
جواب :- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا :- تم میں سے کوئی شخص جب اپنے اسلام کو عمدہ کرلے ، تو ہر نیک کام جو وہ کرتا ہے اس کے عوض اسکے لیے دس سے لیکر سات سو گنا تک نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور ہر وہ برا کام جو کرتا ہے تو وہ اتنا ہی لکھا جاتا ہے ۔

سوال :- یہودیوں نے کس آیت مبارکہ کے متعلق کہا کہ اگر یہ ہم پر نازل ہوتی تو ہم اسکے نازل ہونے کے دن کو یوم عید مناتے ۔؟
جواب :- ایک یہودی نے حضرت فاروق اعظم سے کہا کہ اے امیر المؤمنین! تمہاری کتاب میں ایک آیت ہے جسے تم پڑھتے ہو۔ اگر وہ ہم یہودیوں پر نازل ہوتی تو ہم اس دن کو یوم عید بنالیتے۔ آپ نے پوچھا وہ کون سی آیت ہے؟ اس نے جواب دیا۔ "الیوم اکملت لکم دینکم "۔

سوال :- ثلاث من جمعھن فقد جمع الایمان ۔۔
ان تین باتوں کو بیان کریں ۔؟

جواب :- 1 ۔ الانصاف من نفسک

2 ۔ بذل السلام للعالم 3 ۔ الانفاق من الاقتار ۔

سوال :- نماز جنازہ کی فضیلت پر کوئی ایک حدیث پاک بخاری شریف سے پیش کریں ۔؟

جواب :- نبی کریم ﷺ نے فرمایا، جو کوئی ایمان اور ثواب کی نیت سے کسی مسلمان کے جنازے کے ساتھ جائے اور نماز اور دفن سے فراغت ہونے تک اس کے ساتھ رہے تو وہ دو قیراط ثواب لیکر لوٹے گا ، ہر قیراط اتنا بڑا ہوگا جیسے احد کا پہاڑ، اور جو شخص جنازے پر نماز پڑھ کر دفن سے پہلے لوٹ جائے تو وہ ایک قیراط ثواب لیکر لوٹے گا۔

سوال : ما عرضت قولی علی عملی الا خشیت ان اکون مکذبًا ۔
یہ کن تابعی بزرگ کا قول ہے ۔ ؟
جواب :- حضرت ابراہیم تیمی ۔ رحمۃ اللہ علیہ

سوال : حنتم ، الدباء ، النقیر ، المزفت انکی وضاحت کریں ۔؟
جواب :- یہ چاروں شراب کے برتن ہیں ، نبی کریم علیہ الصلوۃ والسلام نے انکے استعمال سے بھی منع فرمایا۔

سوال :- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يُخْبِرُ بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ، فَتَلَاحَى رَجُلَانِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ، فَقَالَ: إِنِّي خَرَجْتُ لِأُخْبِرَكُمْ بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ، وَإِنَّهُ تَلَاحَى فُلَانٌ وَفُلَانٌ، فَرُفِعَتْ وَعَسَى أَنْ يَكُونَ خَيْرًا لَكُمْ، الْتَمِسُوهَا فِي السَّبْعِ وَالتِّسْعِ وَالْخَمْسِ.

اس حدیث پاک کا ترجمہ بیان کریں ۔؟

جواب :- نبی کریم ﷺ اپنے حجرے سے نکلے، لوگوں کو شب قدر بتانا چاہتے تھے اتنے میں دو مسلمان آپس میں لڑ پڑے، آپ ﷺ نے فرمایا، میں تو اس لیے باہر نکلا تھا کہ تم کو شب قدر بتلاؤں اور فلاں فلاں آدمی لڑ پڑے تو وہ اٹھا لی گئی اور شاید اسی میں کچھ تمہاری بہتری ہو۔ اب شب قدر کو رمضان کی ستائیسویں، انتیسویں و پچیسویں رات میں تلاش کرو۔

سوال :- وَمَنْ وَقَعَ فِي الشُّبُهَاتِ كَرَاعٍ يَرْعَى حَوْلَ الْحِمَى يُوشِكُ أَنْ يُوَاقِعَهُ، أَلَا وَإِنَّ لِكُلِّ مَلِكٍ حِمًى، أَلَا إِنَّ حِمَى اللَّهِ فِي أَرْضِهِ مَحَارِمُهُ.

حدیث پاک کے اس حصے کا ترجمہ بیان کریں ۔؟

جواب :- جو شخص شبہات میں پڑ گیا اس کی مثال اس چرواہے کی ہے جو چراگاہ کے آس پاس اپنے جانوروں کو چرائے۔ وہ قریب ہے کہ کبھی اس چراگاہ کے اندر گھس جائے ۔

سن لو ! ہر بادشاہ کی ایک چراگاہ ہوتی ہے۔ اللہ کی چراں گاہ اس کی زمین پر حرام چیزیں ہیں۔

سوال :- جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کن باتوں پر رسول اللہ کی بیعت کی تھی۔ ؟

جواب:- جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے نبی کریم ﷺ سے نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ ادا کرنے اور ہر مسلمان کی خیر خواہی کرنے پر بیعت کی۔

سوال :- : رسول پاک علیہ السلام نے مومن بندے کی مثال کس چیز کے ذریعے ارشاد فرمائی ۔؟

جواب :- نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا درختوں میں ایک درخت ایسا ہے کہ اس کے پتے نہیں جھڑتے اور مسلمان کی مثال اسی درخت کی سی ہے۔ بتاؤ وہ کون سا درخت ہے؟ یہ سن کر لوگوں کا خیال جنگل کے درختوں کی طرف دوڑا۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا میرے دل میں آیا کہ وہ کھجور کا درخت ہے۔ مگر میں نے بولنے میں حیاء محسوس کی ۔ آخر صحابہ کرام نے نبی کریم علیہ السلام سے پوچھا کہ وہ کون سا درخت ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا وہ کھجور کا درخت ہے۔

سوال :- آیت مبارکہ "كونوا ربانيين" ابن عباس کے نزدیک ربانیین سے کون مراد ہیں ۔؟

جواب :- ابن عباس کے نزدیک ربانیین سے مراد حکماء اور فقہاء ہیں ۔

سوال :- ربانی کسے کہتے ہیں ۔؟

جواب :- جو عالم بڑے مسائل سمجھانے سے پہلے چھوٹے مسائل سمجھا کر تربیت کرے ۔

سوال :- كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَوَّلُنَا بِالْمَوْعِظَةِ فِي الْأَيَّامِ كَرَاهَةَ السَّآمَةِ عَلَيْنَا.

اس حدیث پاک کا ترجمہ بیان کریں ۔؟

جواب :- رسول ال لہ ﷺ نے ہمیں نصیحت فرمانے کے لیے کچھ دن مقرر کیے ہوئے تھے ، اس ڈر سے کہ کہیں ہم اکتاہٹ کا شکار نہ ہو جائیں۔

سوال :- عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ ، قَالَ: عَقَلْتُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَجَّةً مَجَّهَا فِي وَجْهِي، وَأَنَا ابْنُ خَمْسِ سِنِينَ مِنْ دَلْوٍ.
اس حدیث پاک کا ترجمہ بیان کریں ۔؟

جواب :- محمود بن ربیع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں : مجھے یاد ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک ڈول سے منہ میں پانی لیکر میرے چہرے پر کلی فرمائی، اور میں اس وقت پانچ سال کا تھا۔

سوال :- عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ: مَثَلُ مَا بَعَثَنِي اللّٰهُ بِهِ مِنَ الْهُدَى وَالْعِلْمِ ، كَمَثَلِ الْغَيْثِ الْكَثِيرِ أَصَابَ أَرْضًا فَكَانَ مِنْهَا نَقِيَّةٌ قَبِلَتِ الْمَاءَ ، فَأَنْبَتَتِ الْكَلَأَ وَالْعُشْبَ الْكَثِيرَ ،
حدیث پاک کے اس حصے کا ترجمہ بیان کریں ۔؟

جواب :- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا فرمایا : اللہ پاک نے مجھے جس علم و ہدایت کے ساتھ بھیجا ہے اس کی مثال زبردست بارش کی سی ہے جو زمین پر برسے۔ بعض زمین جو صاف ہوتی ہے وہ پانی کو پی لیتی ہے اور بہت بہت سبزہ اور گھاس اگاتی ہے ۔

سوال :- قاع اور صفصف کسے کہتے ہیں ۔؟
جواب ؛- قاع ، اس خطہ زمین کو کہتے ہیں جس پر پانی چڑھ جائے ۔۔
صفصف۔ ، اس زمین کو کہتے ہیں جو بالکل ہموار ہو۔

سوال :- حدیث پاک میں ھرج سے کیا مراد ہے ۔؟
جواب :- ھرج کے متعلق نبی کریم ﷺ نے اپنے ہاتھ کو حرکت دے کر فرمایا اس طرح، گویا آپ ﷺ نے اس سے قتل مراد لیا یا فتنے مراد لیے ۔

سوال :- فمن صلی بالناس فلیخفف۔ سرکار علیہ السلام نے کس وجہ سے امام کو ہلکی نماز پڑھانے کا حکم ارشاد فرمایا ۔ ؟
جواب :- کیونکہ نمازیوں میں مریض بوڑھے اور حاجت مند لوگ بھی ہوتے ہیں۔

سوال :- أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَهُ رَجُلٌ عَنِ اللُّقَطَةِ؟ فَقَالَ: اعْرِفْ وِكَاءَهَا، أَوْ قَالَ: وِعَاءَهَا وَعِفَاصَهَا، ثُمَّ عَرِّفْهَا سَنَةً، ثُمَّ اسْتَمْتِعْ بِهَا، فَإِنْ جَاءَ رَبُّهَا فَأَدِّهَا إِلَيْهِ، ۔
اس حدیث پاک کا ترجمہ بیان کریں ۔؟
جواب :- ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے گری ہوئی چیز کے بارے میں دریافت کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا، اس کی بندھن پہچان لے یا فرمایا کہ اس کا برتن اور تھیلی پھر ایک سال تک اس کی شناخت کراؤ پھر اس سے فائدہ اٹھاؤ اور اگر اس کا مالک آجائے تو اسے دے دو۔

سوال :- قیل یا رسول اللہ! من اسعد الناس بشفاعتک یوم القیامه ۔؟

جواب :- من قال "لا الہ الا اللہ" خالصا من قبلہ ۔

سوال :- سرکار علیہ السلام نے فرمایا" ثلاثۃ لھم اجران " ان تینوں اشخاص کی وضاحت کریں ۔؟

جواب :- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تین شخص ہیں جن کے لیے دگنا اجر ہے۔

1 ۔۔ وہ جو اہل کتاب سے ہو اور اپنے نبی پر اور محمد ﷺ پر ایمان لائے

2 ۔۔ وہ غلام جو اپنے آقا اور اللہ پاک کا حق ادا کرے

3 ۔۔ وہ آدمی جس کے پاس کوئی باندی ہو۔ جس سے شب باشی کرتا ہے اور اسے تربیت دے تو اچھی تربیت دے، تعلیم دے تو عمدہ تعلیم دے، پھر اسے آزاد کر کے اس سے نکاح کرلے، تو اس کے لیے دو گنا اجر ہے۔

سوال :- حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے ابو بکر بن حزم کو تدوین حدیث کے متعلق کیا خط روانہ کیا ۔ ؟

جواب :- حضرت عمر بن عبد العزیز رضی اللہ عنہ نے اپنے نائب ابو بکر بن حزم کی طرف یہ خط روانہ کیا ۔۔ !

تمہارے پاس رسول اللہ کی حدیثیں جس قدر بھی ہیں ان کو لکھ لو ۔۔ اس لئے کہ مجھے علم کے مٹ جانے اور علماء کے معدوم ہوجانے کا خوف ہے، سوائے رسول مقبول ﷺ کی حدیث کے کوئی اور چیز قبول نہ کی جائے اور چاہیئے کہ سب لوگ علم کی اشاعت کریں تاکہ جو نہیں جانتا وہ جان لے کیونکہ علم چھپانے ہی سے ہلاک ہوتا ہے ۔۔

سوال :- بروز قیامت علم کو کس طرح اٹھایا جائے گا ۔ ؟

جواب :- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ پاک علم کو اس طرح نہیں اٹھائے گا کہ اس کو بندوں سے چھین لے ۔ بلکہ وہ علماء کو موت دے کر علم کو اٹھائے گا۔

سوال :- جو عورت اپنے تین بچے آگے بھیج دے حدیث پاک میں اس کے لیے کیا فرمایا گیا۔؟
جواب :- فرمایا گیا: لها حجابا من النار یعنی وہ اس عورت کے لیے جہنم سے آڑ بنے ہوں گے۔

سوال :- کیا حرم مکہ میں قتال کرنا جائز ہے۔؟
جواب :- سرکار علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اس کے لیے جائز نہیں کہ وہ حرم مکہ میں خون بہائے۔

سوال :- سرکار علیہ السلام نے حرم مکہ میں قتال کرنے کی کیا وجہ ارشاد فرمائی ۔؟
جواب :- سرکار علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ پاک نے اپنے رسول کو حرم میں قتال کی اجازت عطا فرمائی اور تمہیں اجازت عطا نہ فرمائی ! بے شک مجھے دن کے کچھ حصے کے لیے اجازت عطا فرمائے پھر اس کی حرمت ویسے ہی لوٹ آئی جیسے تھی۔

سوال :- فارا بدم اور فارا بخربة انکا معنی بیان کریں ۔؟
جواب :- خون کر کے بھاگنے والا اور فتنہ پھیلا کر بھاگنے والا ۔

سوال :- سرکار علیہ السلام پر جھوٹ باندھنے کا کیا وبال ہے۔ ؟
جواب :- أَنّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. قَالَ: مَنْ تَعَمَّدَ عَلَيَّ كَذِبًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ.
یعنی: جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنا لے ۔

سوال :- حضرت انس رضی اللہ عنہ نے کس حدیث پاک کی وجہ سے زیادہ حدیث پاک روایات نہیں کیں ۔ ؟

جواب :- مَنْ تَعَمَّدَ عَلَيَّ كَذِبًا الخ۔۔۔۔۔۔۔ اس حدیث پاک کی وجہ سے ۔

سوال :- عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: تَسَمَّوْا بِاسْمِي، وَلَا تَكْتَنُوا بِكُنْيَتِي، وَمَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِي، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ فِي صُورَتِي، وَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ.

اس حدیث پاک کا ترجمہ کریں ۔؟

جواب :- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میرے ناموں پر نام نہ رکھو۔ اور نہ ہی میری کنیت اختیار کرو ،

اور جس شخص نے مجھے خواب میں دیکھا تو بلاشبہ اس نے مجھے ہی دیکھا۔ کیونکہ شیطان میری صورت میں نہیں آسکتا ۔۔

سوال :- بخاری شریف میں موجود حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ اور حضرت مولی علی رضی اللہ عنہ کا مکالمہ تحریر کریں ۔ ؟

جواب :- ابو جحیفہ فرماتے ہیں میں نے مولی علی سے پوچھا کہ کیا آپ کے پاس کوئی کتاب ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ نہیں، مگر اللہ کی کتاب قرآن ہے یا پھر فہم ہے جو ہر ایک مسلمان کو عطا کی جاتی ہے ۔

ابو جحیفہ کہتے ہیں میں نے پوچھا :- اس صحیفے میں کیا ہے؟ تو مولی علی نے فرمایا: دیت اور قیدیوں کی رہائی کا بیان ہے اور یہ حکم کہ مسلمان کو کافر کے بدلے میں قتل نہ کیا جائے۔

سوال :- کثرت روایات حدیث کے متعلق حضرت ابو ہریرہ نے عبداللہ بن عمرو کے متعلق کیا ارشاد فرمایا ۔؟

جواب :- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ ارشاد فرماتے ہیں : رسول اللہ ﷺ کے صحابہ میں عبداللہ بن عمرو کے علاوہ مجھ سے زیادہ کوئی حدیث بیان کرنے والا نہیں تھا۔ اس لیے کہ وہ لکھ لیا کرتے تھے اور میں لکھتا نہیں تھا۔

سوال :- عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: اسْتَيْقَظَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ، فَقَالَ: سُبْحَانَ اللَّهِ، مَاذَا أُنْزِلَ اللَّيْلَةَ مِنَ الْفِتَنِ، وَمَاذَا فُتِحَ مِنَ الْخَزَائِنِ، أَيْقِظُوا صَوَاحِبَاتِ الْحُجَرِ، فَرُبَّ كَاسِيَةٍ فِي الدُّنْيَا عَارِيَةٍ فِي الْآخِرَةِ.

اس حدیث پاک کا ترجمہ کریں ۔؟

جواب :- حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہ روایت کرتی ہیں : ایک رات نبی کریم ﷺ نے بیدار ہوتے ہی فرمایا کہ سبحان اللہ! آج کی رات کس قدر فتنے اتارے گئے ہیں اور کتنے ہی خزانے بھی کھولے گئے ہیں۔ ان حجرہ والیوں کو جگاؤ۔ کیونکہ بہت سی عورتیں جو دنیا میں کپڑا پہننے والی ہیں وہ آخرت میں برہنہ ہوں گی۔

سوال :- نام الغلیم اس حدیث پاک میں غلیم سے مراد کون ہے ۔؟

جواب :- ام المومنین حضرت سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا ۔

سوال :- وہ کون سی آیت مبارکہ ہے جس کے متعلق حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اگر یہ نہ ہوتی تو میں تمہیں کوئی بھی حدیث بیان نہ کرتا ۔ ؟

جواب :- اِن الذین یکتمون ما انزلنا من البینات الخ۔۔۔

سوال :- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ نے رسول پاک ﷺ سے کتنے برتن محفوظ کیے ۔؟

جواب :- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں : **حفظت من رسول الله ﷺ وعائین ،** یعنی میں نے رسول اللہ سے علم کے دو برتن محفوظ کیے ۔

سوال :- قتال فی سبیل اللہ کسے کہتے ہیں ۔؟

جواب :- جو اللہ کی راہ میں اس لیے قتال کرے کہ اللہ پاک کا کلمہ بلند ہو تو وہ قتال فی سبیل اللہ ہے ۔

سوال :- امام مجاہد نے کن دو اشخاص کے بارے میں فرمایا کہ وہ علم حاصل نہیں کر سکتے۔؟

جواب :- 1 ۔۔ علم کو حاصل کرنے میں شرم کرنے والا ۔

2 ۔۔ علم کو حاصل کرنے میں تکبر کرنے والا ۔

سوال :- کیا کثیر المذی والے شخص پر غسل لازم ہے ۔؟

جواب :- کثیر المذی والے شخص پر غسل نہیں بلکہ اس میں وضو لازم ہے ۔

سوال :- سفر و حضر میں پہلے کتنی رکعتیں فرض کی گئیں تھی ۔؟

جواب :- حدیث پاک میں ہے : سفر و حضر میں پہلے دو دو رکعتیں فرض کی گئیں تھی پھر سفر کی رکعتوں کو باقی رکھا گیا اور حضر میں بڑھا دی گئیں۔

سوال :- ملتحف اور متوشح کسے کہتے ہیں ۔؟

جواب :- **المتوشح : وهو المخالف بين طرفيه على عاتقيه وهو الاشتمال على منكبيه .**

سوال :- اشتمال صماء سے کیا مراد ہے اور اس کا حکم بیان کریں ۔ ؟
جواب :- اشتمال صماء یہ ہے کہ آدمی کسی بھی کپڑے سے اپنا سارا جسم ڈھانپ کر کسی ایک جانب سے کپڑے کو اٹھادے تو اس کا ستر کھل جائے ۔
حکم : حدیث پاک میں اس سے منع کیا گیا ہے۔

سوال :- نقش و نگار والے کپڑے میں نماز پڑھنا کیسا ۔؟
جواب :- نبی کریم علیہ السلام نے ایک بار نقش و نگار والی چادر میں نماز پڑھی اور جب نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا یہ چادر ابو جہم کے پاس لے جاؤ کیونکہ اس نے مجھے میری نماز سے مشغول کر دیا ۔

سوال:- كَانَ قِرَامٌ لِعَائِشَةَ سَتَرَتْ بِهِ جَانِبَ بَيْتِهَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمِيطِي عَنَّا قِرَامَكِ هَذَا فَإِنَّهُ لَا تَزَالُ تَصَاوِيرُهُ تَعْرِضُ فِي صَلَاتِي.
اس حدیث پاک کا ترجمہ بیان کریں ۔؟

جواب :- سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس ایک رنگین باریک پردہ تھا جسے انہوں نے اپنے گھر کے ایک طرف پردہ کے لیے لٹکا دیا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ میرے سامنے سے یہ پردہ ہٹا دو۔ کیونکہ اس پر نقش شدہ تصاویر میری نماز میں خلل انداز ہوتی رہی ہیں۔

سوال :- کون سی چیز انسان کے خون اور اس کے مال کو حرمت والا بنا دیتی ہے ؟
جواب ؛- جو بندہ اس بات کی گواہی دے کہ اللہ ایک ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں ، ہمارے قبلے کی طرف منہ کرے ، ہم جیسی نماز پڑھے ، ہمارے ذبیحے کو کھائے تو اس کے لیے وہی حرمت ہے جو ایک مسلمان کے لیے ہے ۔

کتاب الصلاۃ

سوال :- کیا سرکار علیہ السلام نے کبھی کعبہ معظمہ میں نماز پڑھی ۔ ؟
جواب :- حضرت عبداللہ ابن عمر کہتے ہیں میں نے حضرت بلال سے سوال کیا کہ سرکار علیہ السلام نے کعبے میں نماز پڑھی ۔؟
تو آپ نے فرمایا : جی ہاں ! ان دو ستونوں کے درمیان جو آپ کے داخل ہونے کے وقت الٹی جانب تھے ۔

سوال :- سرکار علیہ السلام نے بیت المقدس کی طرف رخ کر کے کتنا عرصہ نماز پڑھی ۔؟
جواب :- 16 یا 17 مہینے ۔

سوال :- قال عمر : وافقت ربی فی ثلاث۔ حدیث پاک میں مذکور ثلاثہ کی وضاحت کریں ۔؟

جواب :- 1 ۔۔ میں نے عرض کی ، یارسول اللہ ! کاش کہ ہم مقام ابراہیم کو مصلی بناتے تو اللہ پاک نے آیت مبارکہ نازل فرمائی ۔
2 ۔۔ میں نے عرض کی یارسول اللہ ! کاش کہ ازواج مطہرات پردہ میں رہیں تو اللہ پاک نے آیت حجاب نازل فرمائی ۔
3 ۔۔ ایک مرتبہ ازواج مطہرات سرکار علیہ السلام کی بارگاہ میں کچھ مطالبات لے کر حاضر ہوئیں تو میں نے عرض کی اللہ پاک تم سے بہتر ازواج رسول پاک کو عنایت فرمادے تو اس پر آیت مبارکہ نازل ہوئی ۔

سوال :-أَنّ رَسُولَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَأَی نُخَامَۃً فِي جِدَارِ الْمَسْجِدِ، فَتَنَاوَلَ حَصَاۃً فَحَکَّہَا، فَقَالَ: إِذَا تَنَخَّمَ أَحَدُکُمْ، فَلَا یَتَنَخَّمَنَّ قِبَلَ وَجْہِہٖ، وَلَا عَنْ یَمِیْنِہٖ، وَلْیَبْصُقْ عَنْ یَسَارِہٖ أَوْ تَحْتَ قَدَمِہِ الْیُسْرَی۔

اس حدیث پاک کا ترجمہ بیان کریں ۔؟

جواب :- رسول اللہ ﷺ نے مسجد کی دیوار پر بلغم دیکھا، پھر رسول اللہ ﷺ نے ایک کنکری لی اور اسے صاف کردیا۔ پھر فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص تھوکے تو اسے اپنے منہ کے سامنے یا دائیں طرف نہیں تھوکنا چاہیے، البتہ بائیں طرف یا اپنے پاؤں کے نیچے تھوک لے۔

نوٹ ۔ مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ وہاں سے ختم کر دینا ہے ۔

سوال :- مسجد بیت کے جواز پر حدیث پاک پیش کریں ۔؟

جواب :- نبی کریم ﷺ عتبان بن مالک کے گھر تشریف لائے۔ آپ ﷺ نے پوچھا کہ تم اپنے گھر میں کہاں پسند کرتے ہو کہ تمہارے لیے نماز پڑھوں۔ عتبان نے کہتے ہیں : میں نے ایک جگہ کی طرف اشارہ کیا۔ پھر نبی کریم ﷺ نے تکبیر کہی اور ہم نے آپ ﷺ کے پیچھے صف باندھی پھر آپ ﷺ نے دو رکعت نماز پڑھائی۔

سوال :- سرکار علیہ السلام نے فرمایا مجھے پانچ ایسی چیزیں عطا کی گئیں مجھ سے پہلے کسی کو نہ ملی ۔ وہ پانچ چیزیں کیا ہیں ۔ ؟

جواب :- 1 ۔۔ ایک مہینے کی راہ سے میرا رعب ڈال کر میری مدد کی گئی۔

2 ۔۔ میرے لیے تمام زمین میں نماز پڑھنے اور پاکی حاصل کرنے کی اجازت ہے۔

3 ۔۔ میرے لیے مال غنیمت حلال کیا گیا۔

4 ۔۔ پہلے انبیاء خاص اپنی قوموں کی ہدایت کے لیے بھیجے جاتے تھے۔ لیکن مجھے دنیا کے تمام انسانوں کی ہدایت کے لیے بھیجا گیا ہے۔ 5 ۔۔ مجھے شفاعت عطا کی گئی ہے۔

سوال :- قرن اول میں مسجد نبوی کی تعمیر کا سلسلہ کس طرح ہوا۔؟
جواب :- نبی کریم ﷺ کے زمانہ میں مسجد نبوی کچی اینٹوں سے بنائی گئی تھی۔ اس کی چھت کھجور کی شاخوں کی تھی جب حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کا زمانہ خلافت آیا تو آپ نے اس میں کسی قسم کی زیادتی نہیں کی۔ البتہ فاروق عمر رضی اللہ عنہ نے اسے بڑھایا اور اس کی تعمیر رسول اللہ ﷺ کی بنائی ہوئی بنیادوں کے مطابق کچی اینٹوں اور کھجوروں کی شاخوں سے کی پھر جب عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا زمانہ خلافت آیا تو آپ نے اس کی عمارت کو بدل دیا اور اس میں بہت سی تبدیلیاں فرمائیں ۔ اس کی دیواریں منقش پتھروں اور گچھ سے بنائیں۔ اس کے ستون بھی منقش پتھروں سے بنوائے اور چھت ساگوان سے بنوائی۔

سوال :- أَنَّ امْرَأَةً، قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَلَا أَجْعَلُ لَكَ شَيْئًا تَقْعُدُ عَلَيْهِ فَإِنَّ لِي غُلَامًا نَجَّارًا. قَالَ: إِنْ شِئْتِ فَعَمِلَتِ الْمِنْبَرَ.
اس حدیث پاک کا ترجمہ بیان کریں ۔؟

جواب :- ایک عورت نے بارگاہ رسالت میں عرض کی ، یا رسول اللہ ﷺ ! کیا میں آپ کے لیے کوئی ایسی چیز نہ بنا دوں جس پر آپ ﷺ بیٹھا کریں ۔ میرا ایک بڑھئی غلام بھی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا اگر تو چاہے تو منبر بنوا دے۔

سوال :- سرکار علیہ السلام نے فرمایا : لو کنت متخذا من الناس خلیلا اس حدیث پاک میں سرکار نے کن کے متعلق خلیل بنانے کا ارشاد فرمایا۔؟
جواب :- حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ۔

سوال :- عَنْ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ: كُنْتُ قَائِمًا فِي الْمَسْجِدِ فَحَصَبَنِي رَجُلٌ فَنَظَرْتُ، فَإِذَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، فَقَالَ: اذْهَبْ فَأْتِنِي بِهَذَيْنِ، فَجِئْتُهُ بِهِمَا، قَالَ: مَنْ أَنْتُمَا أَوْ مِنْ أَيْنَ أَنْتُمَا؟ قَالَا: مِنْ أَهْلِ الطَّائِفِ، قَالَ: لَوْ كُنْتُمَا مِنْ أَهْلِ الْبَلَدِ لَأَوْجَعْتُكُمَا تَرْفَعَانِ أَصْوَاتَكُمَا فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

اس حدیث پاک کا ترجمہ بیان کریں۔؟

جواب :- سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں : انہوں نے بیان کیا کہ میں مسجد نبوی میں کھڑا ہوا تھا، کسی نے میری طرف کنکری پھینکی۔ میں نے جو نظر اٹھائی تو دیکھا کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سامنے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ یہ سامنے جو دو شخص ہیں انہیں میرے پاس بلا کر لاؤ۔ میں بلا لایا۔ آپ نے پوچھا کہ تمہارا تعلق کس قبیلہ سے ہے یا یہ فرمایا کہ تم کہاں رہتے ہو؟ انہوں نے بتایا کہ ہم طائف کے رہنے والے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ اگر تم مدینہ کے ہوتے تو میں تمہیں سزا دیئے بغیر نہ چھوڑتا۔ رسول اللہ ﷺ کی مسجد میں آواز اونچی کرتے ہو۔؟

سوال :- جماعت سے نماز پڑھنا تنہا نماز کے مقابلے میں کتنا اجر رکھتا ہے۔؟

جواب :- پچیس گنا زیادہ ثواب ہے۔

سوال :- مومن دوسرے مومن کے لیے کیا حیثیت رکھتا ہے۔ ؟

جواب :- حدیث پاک میں ہے : مومن دوسرے مومن کے لیے عمارت کی طرح ہے۔
ایک حصہ دوسرے حصے کو قوت پہنچاتا ہے۔

كتاب التهجد

سوال :- أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَخْبَرَتْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً، كَانَتْ تِلْكَ صَلَاتَهُ يَسْجُدُ السَّجْدَةَ مِنْ ذَلِكَ قَدْرَ مَا يَقْرَأُ أَحَدُكُمْ خَمْسِينَ آيَةً قَبْلَ أَنْ يَرْفَعَ رَأْسَهُ، وَيَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ، ثُمَّ يَضْطَجِعُ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمُنَادِي لِلصَّلَاةِ.

اس حدیث پاک کا ترجمہ کریں ۔؟

جواب :- ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں : رسول اللہ ﷺ گیارہ رکعتیں پڑھتے تھے۔ آپ ﷺ کی یہی نماز تھی۔ لیکن اس کے سجدے اتنے لمبے ہوا کرتے کہ تم میں سے کوئی نبی کریم ﷺ کے سر اٹھانے سے قبل پچاس آیتیں پڑھ سکتا تھا اور فجر کی نماز سے پہلے آپ ﷺ دو رکعت سنت پڑھتے۔ اس کے بعد دائیں پہلو پر لیٹ جاتے۔ آخر مؤذن آپ ﷺ کو نماز کے لیے بلانے آتا۔

سوال :- اللہ پاک کی بارگاہ میں کس نبی علیہ السلام کی نماز اور انکا روزہ محبوب ہے ۔؟

جواب :- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا : سب نمازوں میں اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ نماز داؤد علیہ السلام کی نماز ہے اور روزوں میں بھی داؤد علیہ السلام ہی کا روزہ۔ آپ آدھی رات تک سوتے، اس کے بعد تہائی رات نماز پڑھنے میں گزارتے۔ پھر رات کے چھٹے حصے میں بھی سو جاتے۔ اسی طرح آپ ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن افطار کرتے تھے۔

سوال :- أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَامَ لِلتَّهَجُّدِ مِنَ اللَّيْلِ يَشُوصُ فَاهُ بِالسِّوَاكِ.
اس حدیث پاک کا ترجمہ کریں۔؟

جواب :- نبی کریم ﷺ جب رات کو تہجد کے لیے کھڑے ہوتے تو پہلے اپنا منہ مسواک سے خوب صاف کرتے۔

سوال :- رسول اللہ ﷺ ساری رات میں کتنی رکعتیں ادا فرماتے تھے۔؟
جواب :- حضرت عبداللہ بن عباس فرماتے ہیں:
نبی کریم ﷺ کی رات کی نماز تیرہ رکعت ہوتی تھی۔

اسکی تفصیل ۔۔ آٹھ رکعات نوافل ، تین رکعات نماز وتر اور دو رکعت سنت فجر ۔

سوال :- يعقد الشيطان على قافية رأس احدكم ۔ یہ حدیث پاک مکمل بیان کریں۔؟

جواب :- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: شیطان آدمی کے سر کے پیچھے رات میں سوتے وقت تین گرہیں لگا دیتا ہے اور ہر گرہ پر یہ پھونک دیتا ہے کہ سو جا ابھی رات بہت باقی ہے پھر اگر کوئی بیدار ہو کر اللہ کی یاد کرنے لگے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے پھر جب وضو کرتا ہے تو دوسری گرہ کھل جاتی ہے۔ پھر اگر نماز پڑھے تو تیسری گرہ بھی کھل جاتی ہے۔ اس طرح صبح کے وقت آدمی چاق و چوبند خوش مزاج رہتا ہے۔ ورنہ سست اور بدباطن رہتا ہے۔

سوال :- نبی کریم علیہ السلام رمضان کی راتوں میں کتنی رکعات نماز ادا فرماتے ۔؟
جواب :- سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں : رمضان ہو یا غیر رمضان رسول پاک گیارہ رکعات سے زیادہ ادا نہیں فرماتے تھے ۔

سوال :- نبی کریم علیہ السلام نے حضرت بلال کے کس عمل کی وجہ سے انکے قدموں کی آواز کو جنت میں سنا ۔ ؟
جواب :- حضرت بلال رضی اللہ عنہ رات یا دن میں جب بھی وضو کرتے تو دو رکعت نفل ادا فرماتے تھے ۔

سوال :- عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: رَأَيْتُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّ بِيَدِي قِطْعَةَ إِسْتَبْرَقٍ فَكَأَنِّي لَا أُرِيدُ مَكَانًا مِنَ الْجَنَّةِ إِلَّا طَارَتْ إِلَيْهِ، وَرَأَيْتُ كَأَنَّ اثْنَيْنِ أَتَيَانِي أَرَادَا أَنْ يَذْهَبَا بِي إِلَى النَّارِ، فَتَلَقَّاهُمَا مَلَكٌ، فَقَالَ: لَمْ تُرَعْ خَلِّيَا عَنْهُ.
اس حدیث پاک کا ترجمہ کریں ۔؟

جواب :- عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے نبی کریم ﷺ کے زمانے میں یہ خواب دیکھا کہ گویا ایک گاڑھے ریشمی کپڑے کا ایک ٹکڑا میرے ہاتھ ہے۔ جیسے میں جنت میں جس جگہ کا بھی ارادہ کرتا ہوں تو یہ ادھر اڑا کے مجھ کو لے جاتا ہے اور میں نے دیکھا کہ جیسے دو فرشتے میرے پاس آئے اور انہوں نے مجھے دوزخ کی طرف لے جانے کا ارادہ کیا ہی تھا کہ ایک فرشتہ ان سے آکر ملا اور کہا کہ ڈرو نہیں اسے چھوڑ دو۔

بعض محدثین نے برفیلے موسم میں دریائے دجلہ کو تخت بنا کر برف کے اوپر بیٹھ کر احادیث کی مجالس منعقد کیں اور وہیں بیٹھ کر احادیث لکھیں ۔

[البدایۃ والنہایۃ ۱۱/۱۷۵]

سوال :- فَقَصَّتْ حَفْصَةُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِحْدَى رُؤْيَايَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نِعْمَ الرَّجُلُ عَبْدُ اللهِ لَوْ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ فَكَانَ عَبْدُ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ.

اس حدیث پاک کا ترجمہ کریں۔؟

جواب :- سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ سے میرا ایک خواب بیان کیا تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ عبداللہ بڑا ہی اچھا آدمی ہے کاش رات کو بھی نماز پڑھا کرتا۔ عبداللہ اس کے بعد ہمیشہ رات کو نماز پڑھا کرتے تھے۔

سوال :- سنت فجر کی اہمیت پر حدیث پاک پیش کریں۔؟

جواب :- حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں ۔۔ لَمْ يَكُنِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى شَيْءٍ مِنَ النَّوَافِلِ أَشَدَّ مِنْهُ تَعَاهُدًا عَلَى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ.

یعنی ۔۔ نبی کریم ﷺ کسی نفل نماز کی فجر کی دو رکعتوں سے زیادہ پابندی نہیں کرتے تھے۔

سوال :- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: أَوْصَانِي خَلِيلِي بِثَلَاثٍ لَا أَدَعُهُنَّ حَتَّى أَمُوتَ،

حدیث پاک میں مذکور تینوں باتوں کی وضاحت فرمائیں ۔؟

جواب :- حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے میرے خلیل یعنی نبی کریم علیہ السلام نے تین چیزوں کی وصیت فرمائی کہ موت سے پہلے ان کو نہ چھوڑوں ، 1 ۔۔ ہر مہینہ میں تین دن روزے 2 ۔۔ چاشت کی نماز اور 3 ۔۔ وتر پڑھ کر سونا۔

نوٹ :- اس حدیث پاک سے نماز چاشت کی فضیلت بھی معلوم ہوتی ہے ۔

سوال :- عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: حَفِظْتُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ رَكَعَاتٍ

مذکورہ حدیث پاک میں عشر رکعات کی تفصیل بیان کریں۔؟

جواب :- حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں : مجھے رسول اللہ ﷺ کی دس رکعتیں یاد ہیں۔

دو رکعت سنت ظہر سے پہلے، دو رکعت سنت ظہر کے بعد، دو رکعت سنت مغرب کے بعد اپنے گھر میں، دو رکعت سنت عشاء کے بعد اپنے گھر میں اور دو رکعت سنت صبح کی نماز سے پہلے اور یہ وہ وقت ہوتا تھا جب آپ ﷺ کے پاس کوئی نہیں جاتا تھا۔

سوال :- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کس دن مسجد قباء تشریف لا جاتے تھے۔؟

جواب :- ہر ہفتے کو مسجد قباء تشریف لایا کرتے خواہ پیدل ہوں یا سواری پر۔

سوال :- نماز میں پہلے تشہد کے وقت کیا پڑھا جاتا تھا۔؟

جواب :- عبد اللہ بن مسعود فرماتے ہیں : پہلے ہم نماز میں یوں کہا کرتے : فلاں پر سلام اور آپس میں ایک دوسرے کو سلام کرتے پھر جب نبی کریم علیہ السلام نے سنا تو حکم فرمایا کہ - التحیات للہ پڑھا کرو۔ (آخر تک)

سوال :- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: نُهِيَ أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ مُخْتَصِرًا.

اس حدیث پاک کا ترجمہ کریں۔؟

جواب :- نبی کریم ﷺ نے پہلو پر ہاتھ رکھ کر نماز پڑھنے سے منع فرمایا۔

مختصرا کا مطلب : پہلو پہ ہاتھ رکھ کر نماز پڑھنا۔

ابواب العمرہ

سوال :- حدیث پاک میں حج اور عمرے کی کیا فضیلت بیان ہوئی ہے ۔؟

جواب :- أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْعُمْرَةُ إِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا، وَالْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ.

یعنی -- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایک عمرہ کے بعد دوسرا عمرہ دونوں کے درمیان کے گناہوں کا کفارہ ہے اور حج مبرور کی جزا جنت کے سوا اور کچھ نہیں ہے۔

سوال :- حضرت سیدنا انس رضی اللہ عنہ کی حدیث کے مطابق رسول پاک نے کتنے حج اور عمرے ادا فرمائے ۔ ؟

جواب :- حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول پاک نے چار عمرے ادا کیے
، 1 ۔۔ عمرہ حدیبیہ ذی قعدہ میں جہاں پر مشرکین نے آپ ﷺ کو روک دیا تھا،
پھر 2 ۔۔ آئندہ سال ذی قعدہ ہی میں ایک عمرہ قضاء جس کے متعلق آپ ﷺ نے مشرکین سے صلح کی تھی ۔
اور تیسرا عمرہ جعرانہ جس موقع پر آپ ﷺ نے غالباً حنین کی غنیمت تقسیم کی تھی،
اور چوتھا حج کے ساتھ میں نے پوچھا اور نبی کریم ﷺ نے حج کتنے کئے؟ فرمایا۔۔ صرف ایک ۔

سوال :- رمضان المبارک میں عمرہ کرنے کا کیا ثواب ہے ۔؟
جواب :- رمضان میں عمرہ کرنا حج کے برابر ہے ۔

سوال :- قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، يَصْدُرُ النَّاسُ بِنُسُكَيْنِ، وَأَصْدُرُ بِنُسُكٍ، فَقِيلَ لَهَا: انْتَظِرِي، فَإِذَا طَهُرْتِ فَاخْرُجِي إِلَى التَّنْعِيمِ فَأَهِلِّي، ثُمَّ ائْتِينَا بِمَكَانِ كَذَا، وَلَكِنَّهَا عَلَى قَدْرِ نَفَقَتِكِ أَوْ نَصَبِكِ.
اس حدیث پاک کا ترجمہ بیان کریں۔؟

جواب :- سیدہ عائشہ صدیقہ نے عرض کی : یا رسول اللہ! لوگ تو دو نسک (حج اور عمرہ) کر کے واپس ہو رہے ہیں اور میں نے صرف ایک نسک (حج) کیا ہے؟ اس پر ان سے کہا گیا کہ آپ انتظار کریں اور جب پاک ہوجائیں تو تنعیم جا کر وہاں سے (عمرہ کا) احرام باندھیں، پھر ہم سے فلاں جگہ آ ملیں اور یہ کہ اس عمرے کا ثواب تمہارے خرچ اور محنت کے مطابق ملے گا۔

سوال :-اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآىِٕرِ اللّٰهِ ۚ
آیت مبارکہ کا شان نزول بیان کریں۔؟
جواب :- سیدہ عائشہ صدیقہ فرماتی ہیں : یہ آیت انصار کے بارے میں نازل ہوئی ہے جو منات بُت کے نام کا احرام باندھتے تھے جو قدید کے مقابل میں رکھا ہوا تھا وہ صفا اور مروہ کی سعی کو اچھا نہیں سمجھتے تھے، جب اسلام آیا تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے اس کے بارے میں پوچھا اور اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی کہ صفا اور مروہ دونوں اللہ کی نشانیاں ہیں الخ۔۔۔۔۔

سوال :- طواف کے بعد صفا و مروہ کی سعی سے پہلے زوجہ کے قریب جانا کیسا۔؟
جواب :- حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے سے اس کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا صفا اور مروہ کی سعی سے پہلے اپنی بیوی کے قریب بھی نہ جانا چاہیے۔

سوال :- عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَطْرُقُ أَهْلَهُ، كَانَ لَا يَدْخُلُ إِلَّا غُدْوَةً أَوْ عَشِيَّةً.

اس حدیث پاک کا ترجمہ بیان کریں ۔؟

جواب :- حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ (سفر سے) رات کو گھر نہیں پہنچتے تھے یا صبح کے وقت پہنچ جاتے یا دوپہر کے بعد۔

سوال :- وَلَيْسَ الْبِرُّ بِأَنْ تَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ ظُهُورِهَا وَلَٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقَىٰ

اس آیت مبارکہ کا شان نزول بیان کریں ۔؟

جواب :- براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں : یہ آیت ہمارے بارے میں نازل ہوئی۔ انصار جب حج کے لیے آتے تو گھروں میں دروازوں سے نہیں جاتے بلکہ دیواروں سے کود کر داخل ہوا کرتے تھے پھر ایک انصاری شخص آیا اور دروازے سے گھر میں داخل ہوگیا اس پر لوگوں نے برا بھلا کہا۔

اس پر اللہ پاک نے یہ آیت مبارکہ نازل فرمائی : یہ کوئی نیکی نہیں ہے کہ گھروں میں پیچھے سے آؤ بلکہ نیک وہ شخص ہے جو تقویٰ اختیار کرے الخ۔۔۔

سوال :- عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: السَّفَرُ قِطْعَةٌ مِنَ الْعَذَابِ يَمْنَعُ أَحَدَكُمْ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ وَنَوْمَهُ، فَإِذَا قَضَى نَهْمَتَهُ فَلْيُعَجِّلْ إِلَى أَهْلِهِ.

اس حدیث پاک کا ترجمہ بیان کریں ۔؟

جواب :- نبی کریم ﷺ نے فرمایا سفر عذاب کا ایک ٹکڑا ہے، آدمی کو کھانے پینے اور سونے سے روک دیتا ہے، اس لیے جب کوئی اپنی ضرورت پوری کرچکے تو فوراً گھر واپس آجائے۔

سوال :- قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا: قَدْ أُحْصِرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَحَلَقَ رَأْسَهُ، وَجَامَعَ نِسَاءَهُ، وَنَحَرَ هَدْيَهُ، حَتَّى اعْتَمَرَ عَامًا قَابِلًا.
اس حدیث پاک کا ترجمہ بیان کریں۔؟

جواب :- حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:- رسول اللہ ﷺ جب حدیبیہ کے سال مکہ جانے سے روک دیئے گئے تو آپ نے حدیبیہ ہی میں اپنا سر منڈوایا اور ازواج مطہرات کے پاس گئے اور قربانی کو نحر کیا، پھر آئندہ سال ایک دوسرا عمرہ کیا۔

سوال :- حج کی فضیلت بیان کریں۔؟
جواب :- قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَجَّ هٰذَا الْبَيْتَ، فَلَمْ يَرْفُثْ، وَلَمْ يَفْسُقْ، رَجَعَ كَمَا وَلَدَتْهُ أُمُّهُ.
یعنی ۔۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے بیت اللہ کا حج کیا اور اس میں نہ رفث یعنی شہوت کی بات منہ سے نکالی اور نہ کوئی گناہ کا کام کیا تو وہ اس دن کی طرح واپس ہوگا جس دن اس کی ماں نے اسے جنا تھا۔

سوال :- وہ کونسے پانچ جانور ہیں جنہیں محرم مارے تو کوئی حرج نہیں۔؟
جواب :- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ پانچ جانور ایسے ہیں جنہیں مارنے میں کوئی گناہ نہیں۔
1۔ کوا، 2۔۔ چیل، 3۔۔ چوہا، 4۔۔ بچھو اور 5۔۔ کاٹ کھانے والا کتا۔

سوال :- کس سورت کے نزول کے وقت حضور علیہ السلام کے سامنے سانپ نمودار ہوا۔؟
جواب :- سورہ مرسلات۔

سوال :- سرکار علیہ السلام نے حالت احرام میں کن سے نکاح فرمایا تھا۔؟
جواب :- حضرت سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا۔

سوال :- محرم کون سے کپڑے پہن سکتا ہے؟
جواب :- محرم قمیص، عمامہ، پاجامہ اور برن نہ پہنے اور نہ کوئی ایسا کپڑا پہنے جس میں زعفران یا ورس لگی ہو اور اگر جوتیاں نہ ہوں تو موزے پہن لے، البتہ اس طرح کاٹ لے کہ ٹخنوں سے نیچے ہو جائیں۔

سوال :- أَنَّ رَجُلًا كَانَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوَقَصَتْهُ نَاقَتُهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ، فَمَاتَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ، وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْهِ، وَلَا تَمَسُّوهُ بِطِيبٍ، وَلَا تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ، فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا.
اس حدیث پاک کا ترجمہ کریں۔؟

جواب :- ایک شخص نبی کریم ﷺ کے ساتھ میدان عرفات میں تھا کہ اس کے اونٹ نے اسے گرا کر اس کی گردن توڑ دی۔ وہ شخص محرم تھا اور فوت ہو گیا۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اسے پانی اور بیری کا غسل دو اور اسے دو کپڑوں میں کفن دو البتہ اس کو خوشبو نہ لگاؤ نہ اس کا سر چھپاؤ کیونکہ قیامت کے دن وہ لبیک کہتا ہوا اٹھے گا۔

سوال :- کیا بچوں کا حج کرنا جائز ہے۔؟
جواب :- حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج کرایا گیا تھا۔ میں اس وقت سات سال کا تھا۔

سوال :- حج بدل کے جواز پر حدیث پاک تحریر کریں۔؟
جواب :- قبیلہ جہینہ کی ایک عورت نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کہا کہ میری والدہ نے حج کی منت مانی تھی لیکن وہ حج نہ کر سکیں اور ان کا انتقال ہوگیا تو کیا میں ان کی طرف سے حج کرسکتی ہوں؟ نبی کریم ﷺ نے فرمایا : جی ہاں ! ان کی طرف سے تو حج کر۔ کیا تمہاری ماں پر قرض ہوتا تو تم اسے ادا نہ کرتیں؟ اللہ تعالیٰ کا قرضہ تو اس کا سب سے زیادہ مستحق ہے کہ اسے پورا کیا جائے۔ پس اللہ تعالیٰ کا قرض ادا کرنا بہت ضروری ہے۔

حدیث 2 ۔۔ حجۃ الوداع کے موقع پر قبیلہ خشعم کی ایک عورت آئی اور عرض کی یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ کی طرف سے فریضہ حج جو اس کے بندوں پر ہے اس نے میرے بوڑھے باپ کو پا لیا ہے لیکن ان میں اتنی سکت نہیں کہ وہ سواری پر بھی بیٹھ سکیں تو کیا میں ان کی طرف سے حج کرلوں تو ان کا حج ادا ہوجائے گا؟ آپ نے فرمایا کہ ہاں۔

سوال :- فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے ازواج مطہرات کے ساتھ حج کے لیے کن دو صحابی رسول کو روانہ کیا تھا ۔؟
جواب :- فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے اپنے آخری حج کے موقع پر نبی کریم ﷺ کی بیویوں کو حج کی اجازت دی تھی اور ان کے ساتھ عثمان بن عفان اور عبدالرحمٰن بن عوف کو بھیجا تھا۔

سوال ؛- سرکار علیہ السلام نے عورتوں کے جہاد کے متعلق کیا ارشاد فرمایا۔؟
جواب :- ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں : میں نے عرض کی ۔ یا رسول اللہ ﷺ ! ہم بھی کیوں نہ آپ کے ساتھ جہاد اور غزووں میں جایا کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا تم لوگوں کے لیے سب سے عمدہ اور سب سے مناسب جہاد حج ہے، وہ حج جو مقبول ہو ۔۔

فضائل مدینہ

سوال :- عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْمَدِينَةُ حَرَمٌ مِنْ كَذَا إِلَى كَذَا، لَا يُقْطَعُ شَجَرُهَا، وَلَا يُحْدَثُ فِيهَا حَدَثٌ مَنْ أَحْدَثَ حَدَثًا، فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ.

اس حدیث پاک کا ترجمہ کریں۔؟

جواب :- نبی کریم ﷺ نے فرمایا مدینہ حرم ہے فلاں جگہ سے فلاں جگہ تک (یعنی جبل عیر سے ثور تک) اس حد میں کوئی درخت نہ کاٹا جائے نہ کوئی بدعت کی جائے اور جس نے بھی یہاں کوئی بدعت نکالی اس پر اللہ تعالیٰ اور تمام ملائکہ اور انسانوں کی لعنت ہے۔

سوال : فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا ؕ۔

اس آیت مبارکہ کا شان نزول بیان کریں۔؟

جواب :- جب نبی کریم ﷺ جنگ احد کے لیے نکلے تو جو لوگ آپ ﷺ کے ساتھ تھے ان میں سے کچھ لوگ واپس آگئے پھر بعض نے تو یہ کہا کہ ہم چل کر انہیں قتل کردیں گے اور ایک جماعت نے کہا کہ قتل نہ کرنا چاہیے اس پر یہ آیت نازل ہوئی فما لکم في المنافقين فئتين اور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مدینہ لوگوں کو اس طرح دور کردیتا ہے جس طرح آگ میل کچیل دور کردیتی ہے۔

مدینہ منورہ میں رہائش پذیر ہونے سے ایمان میں اضافہ ہوتا ہے۔

(جواہر البحار 39/5)

سوال :- فضائل مدینہ پر احادیث کریمہ تحریر کریں ۔؟

جواب :- احادیث کریمہ مندرجہ ذیل ہیں ۔

1 ۔۔ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: حُرِّمَ مَا بَيْنَ لَابَتَيِ الْمَدِينَةِ عَلَى لِسَانِي،

ترجمہ ۔۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا مدینہ کے دونوں پتھریلے کناروں میں جو زمین ہے وہ میری زبان پر حرم ٹھہرائی گئی۔

2 ۔۔ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُمِرْتُ بِقَرْيَةٍ تَأْكُلُ الْقُرَى، يَقُولُونَ يَثْرِبُ وَهِيَ الْمَدِينَةُ، تَنْفِي النَّاسَ كَمَا يَنْفِي الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ.

ترجمہ ۔۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مجھے ایک ایسے شہر کا حکم ہوا ہے جو دوسرے شہروں کو کھالے گا ۔ (یعنی سب کا سردار بنے گا)
منافقین اسے یثرب کہتے ہیں لیکن اس کا نام مدینہ ہے وہ لوگوں کو اس طرح باہر کردیتا ہے جس طرح بھٹی لوہے کے زنگ کو نکال دیتی ہے۔

3 ۔۔ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، أَقْبَلْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ تَبُوكَ حَتَّى أَشْرَفْنَا عَلَى الْمَدِينَةِ، فَقَالَ: هَذِهِ طَابَةٌ.

ترجمہ ۔۔ ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں :- ہم غزوہ تبوک سے نبی کریم ﷺ کے ساتھ واپس ہوتے ہوئے جب مدینہ کے قریب پہنچے تو آپ نے فرمایا کہ یہ طابہ آگیا۔

4 ــ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ الْإِيمَانَ لَيَأْرِزُ إِلَى الْمَدِينَةِ كَمَا تَأْرِزُ الْحَيَّةُ إِلَى جُحْرِهَا.

ترجمہ ــ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: (قرب قیامت میں) ایمان مدینہ میں اس طرح سمٹ آئے گا جیسے سانپ سمٹ کر اپنے بل میں آ جاتا ہے۔

5 ــ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: لَا يَكِيدُ أَهْلَ الْمَدِينَةِ أَحَدٌ إِلَّا انْمَاعَ، كَمَا يَنْمَاعُ الْمِلْحُ فِي الْمَاءِ.

ترجمہ ــ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اہل مدینہ کے ساتھ جو شخص بھی فریب کرے گا وہ اس طرح گھل جائے گا جیسے نمک پانی میں گھل جاتا ہے۔

6 ــ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَدْخُلُ الْمَدِينَةَ رُعْبُ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ لَهَا يَوْمَئِذٍ سَبْعَةُ أَبْوَابٍ، عَلَى كُلِّ بَابٍ مَلَكَانِ.

ترجمہ ــ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مدینہ پر دجال کا رعب بھی نہیں پڑے گا اس وقت میں مدینے کے سات دروازے ہوں گے اور ہر دروازے پر دو فرشتے مقرر ہوں گے۔

7 ــ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَى أَنْقَابِ الْمَدِينَةِ مَلَائِكَةٌ، لَا يَدْخُلُهَا الطَّاعُونُ، وَلَا الدَّجَّالُ.

ترجمہ ــ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مدینہ کے راستوں پر فرشتے مقرر ہیں نہ اس میں طاعون آسکتا ہے نہ ہی دجال۔

8 ۔۔ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ: اللّٰهُمَّ اجْعَلْ بِالْمَدِينَةِ ضِعْفَيْ مَا جَعَلْتَ بِمَكَّةَ مِنَ الْبَرَكَةِ،

ترجمہ ۔۔ رسول اللہ ﷺ نے (اللہ پاک کی بارگاہ میں عرض کی) اے اللہ! جتنی مکہ میں برکت عطا فرمائی ہے مدینہ میں اس سے دگنی برکت عطا فرما۔۔

9 ۔۔ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا بَيْنَ بَيْتِي وَمِنْبَرِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ.

ترجمہ ۔۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میرے گھر اور میرے اس منبر کے درمیان کا حصہ جنت کی کیاریوں میں سے ایک کیاری ہے۔

10 :- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

کوئی ایسا شہر نہیں ملے گا جسے دجال پامال نہ کرے گا، سوائے مکہ اور مدینہ کے، ان کے ہر راستے پر صف بستہ فرشتے کھڑے ہوں گ ے جو ان کی حفاظت کریں گے پھر مدینہ کی زمین تین مرتبہ کانپے گی جس سے ایک ایک کافر اور منافق کو اللہ تعالیٰ اس میں سے باہر کر دے گا۔

سوال :- بنو سلمہ کو نبی کریم علیہ السلام نے کس بات کی ہدایت فرمائی۔؟

جواب :- قبیلہ بنو سلمہ نے ارادہ کیا کہ اپنے دور دراز والے مکانات چھوڑ کر مسجد نبوی سے قریب اقامت اختیار کرلیں لیکن رسول اللہ ﷺ نے یہ پسند نہ کیا کہ مدینہ کے کسی حصہ سے بھی رہائش ترک کی جائے، آپ ﷺ نے فرمایا کہ اے بنو سلمہ! تم اپنے قدموں کا ثواب نہیں چاہتے، چناچہ بنو سلمہ نے رہائش باقی رکھی۔

مدینہ قرار قلب و سینہ ہے۔

عاشق خیر الوری مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

آج جس وقت حضور ﷺ یاد آتے ہیں تو عاشقوں کے کلیجے پھٹ جاتے ہیں، مدینہ منورہ سے چلتے وقت زائرین کا جو حال ہوتا ہے نہ پوچھو! مدینہ کے در و دیوار کا فراق ستاتا ہے، میں نے مسجد نبوی شریف کی چوکھٹ سے لپٹ کر لوگوں کو روتے دیکھا ہے۔

(مرآۃ المناجیح 501/2)

جس امتی کو حضور انور صلّی اللہ علیہ وسلم اب بھی یاد فرماتے ہیں تو وہ امتی جہاں کہیں بھی ہو تڑپنے لگتا ہے۔

(مرآۃ المناجیح ۸/۲۸۰)

کتبہ : نیاز رضا عطاری

21 اگست بروز بدھ 2024

03132563602